

چھتیس گڑھ میں رائے گڑھ ضلع کے کنکنی گاؤں میں زمین تنازعہ کے ملزموں کے خلاف کارروائی کی این سی ایس ٹی کی ہدایت

Posted On: 09 MAY 2017 7:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 9 مئی، درجہ فہرست قبائلیوں کے لئے قومی کمیشن (این سی ایس ٹی) نے چھتیس گڑھ میں رائے گڑھ کے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان افسروں اور ملازمین کے خلاف کی گئی کارروائی کی موجودہ جانکاری فراہم کریں جو غیر قانونی زمین کے تبادلے کے معاملوں میں ملزم پائے گئے ہیں۔ یہ ہدایت نئی دہلی میں این سی ایس ٹی کے چیئرمین جناب نندکمار سائی کی سربراہی میں منعقد ایک میٹنگ میں دی گئی ہے۔ کمیشن نے وہ زمین لوٹانے کے لئے بھی کہا ہے جو اصل مالکان سے ضابطوں کے خلاف لی گئی تھی۔ کمیشن نے چھتیس گڑھ اراضی ریونیو مینوول کی دفعہ 170 (11 اور 2) کے تحت معاملوں کو تیزی سے نمٹانے کی بات بھی کہی ہے۔ یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ حقیقی ادائیگی کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں جو اس طرح کے ان معاملوں میں اصل زمین مالکان کو دی گئی ہیں، جہاں زمین کا تبادلہ ضلع مجسٹریٹ کی اجازت کے بعد کیا گیا تھا۔

کمیشن نے ان معاملوں میں اس طرح کی نامزدگیاں منسوخ کرنے کی بھی ہدایت دی ہے جہاں ڈی ایم کی اجازت حاصل نہیں کی گئی تھی۔ مذکورہ معاملوں کو ریونیو ریکارڈ میں بھی رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے زمین کی بے نامی خرید کی نشاندہی کرنے کے لئے کارروائی کی جانی چاہئے۔

کمیشن نے ضلع کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ دستیاب ثبوتوں کی بنیاد پر جے لال راتھیا کی موت کے پیچھے حالات کی انکوائری کرے اور اس بات کی بھی انکوائری کرے کہ موت سے پہلے انہوں نے کن کن سے ملاقات کی اور وہ کن کن لوگوں کے پاس گئے۔ اس دھمکی کے بارے میں بھی انکوائری کی جانی چاہئے جو انہیں دی گئی۔ کمیشن نے پولیس سے کہا ہے کہ وہ ان کے موبائل کالز کی تفصیلات کی انکوائری کرے اور ان لوگوں کی تحقیقات کرے جو ان کے ہمراہ تھے۔

کمیشن نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان معاملوں میں این سی ایس ٹی (زیادتیوں کے خاتمے کے) کے قانون کے تحت کارروائی کریں جہاں جہاں ایس ٹی افراد کی زمین جعل سازی کے ذریعہ دیگر برادری کے افراد کے نام منتقل کردی گئی تھی اور اس کی اطلاع کمیشن کو بھیج دی گئی تھی۔

کمیشن نے ڈی آر ایم بلاسپور کو ضروری ہدایات دی ہیں تاکہ ریلویز سائیکل کے لئے ایس ٹی طبقے کے افراد سے زمین کی حصولی / خرید و فروخت کے معاملوں سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی جاسکیں۔

قابل ذکر ہے کہ جے لال راتھیا کی جو رائے گڑھ ضلع کے کنکنی گاؤں میں 300 ایکڑ کا زمین کا تنازعہ روشنی میں لایا تھا۔ 17 مارچ 2017 کو پراسرار حالات میں اچانک موت ہو گئی تھی۔ میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق مرنے والے قبائلی لیڈر نے زمین مافیا کے خلاف محاذ کھولا تھا۔ یہ الزام لگایا تھا کہ اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کئے بغیر ہی اس کی آخری رسوم ادا کردی گئی تھی۔

Uno-2210

(م ن ج ا ج)

